الورقة الاولیٰ: علم الکلام

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر ۱:۔ (الف) علم کلام کی چار وجوہ تسمیہ لکھیں نیز اہل سنت و جماعت اور معتزلہ کیسے وجود میں آئے؟ مکمل پس منظر تحریر کریں۔ (۲۰=۱۰+۱۰)

(ب) قال اهل الحق حقائق الاشياء ثابتة والعلم بها متحقق خلافا للسوفسطائية.

اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں نیز شارح نے جو شرح کی ہے اس کا خلاصہ تحریر کریں (۲۰=۱۰+۱۰)

سوال نمبر ۲:۔ "واسباب العلم للخلق ثلاثة الحواس السليمة والخبر الصادق والعقل"

شرح عقائد کی روشنی میں حواس سلیمہ، خبر صادق اور عقل کی تفصیلی وضاحت لکھیں۔ (۳۰=۱۰+۱۰+۱۰)

سوال نمبر ۳:۔ والمحدث للعالم هو الله تعالى الواحد القديم الحي القادر العليم السميع البصير الشائي المريد.

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں، نیز حدوث، عالم، اللہ، واحد اور قدیم کی تعریفات لکھیں۔ (۱۵=۱۰+۵)

(ب) برہان تطبیق اور برہان تمانع کی تفصیل لکھیں۔ (۱۵=۱۰+۵)

سوال نمبر ۴:۔ ولا يتمكن في مكان ولا يجري عليه زمان.

(الف) واجب الوجود کا تمکن فی المکان سے منزہ ہونا مدلل بیان کریں۔ (۱۵)

(ب) واجب الوجود پر زمانہ جاری نہ ہونے کی مدلل وضاحت کریں۔ (۱۵)

الورقة الثانية: علم الفرائض

نوٹ: پانچواں سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر ۱: (الف) موانع ارث کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ہر ایک کی وضاحت کریں۔ (۲۰)

(ب) فروض مقدرہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز "تضعیف و تنصیف" کی وضاحت کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲: (الف) باپ کے کتنے اور کون کون سے احوال ہیں؟ ہر ایک صورت کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

(ب) اخیافی بھائی بہنوں کے کتنے اور کون کون سے احوال ہیں؟ ہر ایک صورت کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۳: (الف) دو عددوں کے درمیان کتنی اور کون کون سی نسبت ہے؟ پوری وضاحت سے بیان کریں۔ (۱۵)

(ب) عصبہ کی تعریف لکھیں نیز اس کی اقسام کتنی اور کون کون سی ہیں؟ خوب وضاحت سے لکھیں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۴: (الف) ترکہ سے متعلق حقوق کتنے اور کون کون سے ہیں؟ تفصیل سے لکھیں۔ (۱۵)

(ب) علم فرائض کی تعریف کرتے ہوئے اس کے "نصف العلم" ہونے کی چار وجوہ لکھیں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کوئی سے چار مسائل حل کریں۔ (۴۰)

(الف) باپ ماں بیوی

(ب) بیوی بیٹا بیٹا بیٹا بیٹی

(ج) شوہر بھائی بھائی بہن

(د) ماں نانی چچا پھوپھی

(ھ) بیٹا اخیافی بھائی اخیافی بہن علاتی بہن

(و) بیٹا بیٹی بیٹی پوتی سگا بھائی

الورقة الثالثة: الفقه واصوله

نوٹ: سوال نمبر 7 لازمی ہے باقی ہر حصے سے دو دو سوالات کا حل مطلوب ہے۔

الحصة الاولیٰ: الهداية

السوال الاول: (الشفعة واجبة للخليط فى نفس المبيع ثم للخليط فى حق المبيع كالشرب والطريق ثم للجار) أفاد هذا اللفظ ثبوت حق الشفعة لكل واحد من هؤلاء وأفاد الترتيب.

(الف) عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (ب) شفعه کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ لکھیں۔ 5X4=20

(ج) هٰؤلاء سے کون مراد ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کریں۔ (د) ترتیب سے کیا مراد ہے؟ اس کی دلیل نقلی لکھیں۔

السوال الثانی: درج ذیل عبارات میں سے کسی ایک کی تشکیل (حرکات وسکنات) کر کے ترجمہ وتشریح کریں۔ 20

(الف) وليس للشريك فى الطريق والشرب والجار شفعة مع الخليط فى الرقبة.

(ب) واذا اجتمع الشفعاء فالشفعة بينهم على عدد رؤسهم ولا يعتبر اختلاف الاملاك.

السوال الثالث: (الذكاة شرط حل الذبيحة) لقوله تعالى {إلا ما ذكيتم} ولأن بها يتميز الدم النجس من اللحم الطاهر. وكما يثبت به الحل يثبت به الطهارة فى المأكول وغيره، فإنها تنبئ عنها.

(الف) مذکورہ عبارت کی تشکیل کریں۔ (ب) عبارت کی تشریح کریں۔ 5X4=20

(ج) زکوٰۃ اور ذکاۃ میں قدر مشترک اور فرق کیا ہے؟ (د) ذبح شرعی (اختیاری واضطراری) کی وضاحت کریں۔

الحصة الثانية: التوضيح والتلويح

السوال الرابع: وتعريفه بالمحتاج إليه لا يطرد.....وشرط لكلا التعريفين الطرد والعكس.

(الف) عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (ب) کس کی، کون سی تعریف کا تذکرہ ہو رہا ہے؟ 5X4=20

(ج) طرد وعکس کیا ہے؟ ہر ایک کی تعریف کریں۔ (د) عدم اطراد کی وضاحت مثال سے کریں۔

السوال الخامس: معرفة النفس ما لها وما عليها ويزاد عملا ليخرج الاعتقاديات والوجدانيات فيخرج الكلام والتصوف ومن لم يزد أراد الشمول.

(الف) عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (ب) کس کی تعریف ہے؟ قیود کے فوائد کیا ہیں؟ 5X4=20

(ج) عبارت کی تشکیل کریں۔ (د) خط کشیدہ کی وضاحت وتشریح کریں۔

السوال السادس: ثم اعلم أنه لا يراد بالأحكام الكل..... ولا يراد كل واحد لوجود لا أدرى.....ولا بعض له نسبة معينة بالكل....ولا التهيؤ للكل.

(الف) عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (ب) مصنف علیہ الرحمۃ نے عبارت میں کون سے مسئلے کا تذکرہ کیا؟ 10X2=20

السوال السابع: صاحب ہدایہ اور مصنفین توضیح وتلویح کا تعارف لکھیں اور مقام ومرتبہ بتائیں۔

20

الورقۃ الرابعۃ: اصول الحدیث واصول التحقیق

نوٹ: دونوں قسموں میں سے دو دو سوالات کا حل مطلوب ہے۔

قسم اول: اصول حدیث

سوال نمبر ۱: الخبر اما ان یکون لہ طرق بلا حصر عدد معین اومع حصر بما فوق الاثنین او بہما او بواحد.

(الف) عبارت پہ اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز مصنف شرح نخبہ کا دس سطری تعارف تحریر کریں۔ (۱۰=۵+۵)

(ب) شرح نخبہ کی روشنی میں مذکورہ عبارت میں بیان کردہ وجہ حصر با تفصیل لکھیں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۲: وخبر الاحاد بنقل عدل تام الضبط متصل السند غیر معلل ولا شاذ ھو الصحیح لذاتہ۔

(الف) صحیح لذاتہ، صحیح لغیرہ، حسن لذاتہ، حسن لغیرہ اقسام اربعہ کی وجہ حصر بیان کریں۔ (۱۰)

(ب) عدل، ضبط، اتصال سند، معلل اور شاذ کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر ۳: (الف) شرح نخبہ کی روشنی میں تدلیس پر جامع نوٹ لکھیں۔ (۱۰)

(ب) اسناد، متن، مشہور، عزیز اور متواتر کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

قسم ثانی: اصول تحقیق

سوال نمبر ۴: (الف) علمی تحقیق کی اہمیت بیان کریں۔ (۱۱)

(ب) علمی تحقیق کے دس میں سے سات بنیادی عناصر کی وضاحت کریں۔ (۱۴)

سوال نمبر ۵: (الف) محقق کی دس میں سے سات بنیادی خصوصیات کی تفصیل لکھیں۔ (۱۴)

(ب) نگران تحقیق کیسا ہونا چاہیے؟ واضح کریں۔ (۱۱)

سوال نمبر ۶: (الف) انتخاب موضوع کیسے کیا جاتا ہے؟ وضاحت کریں۔ (۱۰)

(ب) خاکہ تحقیق کی تیاری کیسے کی جاتی ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔ (۱۵)

الورقة الخامسة : الحديث الشريف-۱

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ عن ابن عباس رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ أمنی جبرئیل علیه السلام مرتین عند باب البیت فصلی بی الظهر حین مالت الشمس وصلی بی العصر حین صار ظل کل شئ مثله وصلی بی المغرب حین أفطر الصائم وصلی بی العشاء حین غاب الشفق وصلی بی الفجر حین حرم الطعام والشراب علی الصائم۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۲۰=۱۰+۱۰)

(ب) نماز عصر کے ابتدائی وقت میں اختلاف ائمہ احناف مع دلائل ذکر کریں۔ (۱۴)

سوال نمبر2:۔ (الف) اذان فجر کے قبل طلوع فجر یا بعد طلوع ہونے کے لحاظ سے نظر طحاوی لکھیں۔ (۱۵)

(ب) اذان فجر میں الصلوٰۃ خیر من النوم کے کہنے یا نہ کہنے پر اختلاف ائمہ بالدلائل لکھیں۔ (۱۵)

(ج) امام طحاوی کی سن پیدائش ووفات لکھیں۔ (۳)

سوال نمبر3:۔ عن الزبرقان، قال إن رهطا من قریش اجتمعوا فمر بهم زید بن ثابت رضی الله عنه فأرسلوا إلیه غلامین لهم یسئلانه عن الصلوة الوسطی فقال هی الظهر فقام إلیه رجلان منهم فسألاه فقال هی الظهر ثم انصرف إلی أسامة بن زید فسألاه فقال هی الظهر۔

(الف) عبارت کی تشکیل کے بعد ترجمہ کریں۔ (۲۰=۱۰+۱۰)

(ب) صلوۃ وسطی کے بارے مختلف اقوال تحریر کریں۔ (۱۰)

(ج) کلمہ "الزبرقان" کا تلفظ حرکات وسکنات سے واضح کریں۔ (۳)

سوال نمبر4:۔ (الف) تکبیر تحریمہ میں ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہییں اختلاف مع دلائل لکھیں۔ (۲۰=۱۰+۱۰)

(ب) تکبیر افتتاح کے بعد احادیث میں کیا کیا پڑھنے کا تذکرہ ہے؟ طحاوی کی روشنی میں تحریر کریں۔ (۸)

(ج) بسم الله شریف سورۃ فاتحہ سے نہیں، اس پر امام طحاوی نے جو نظر بیان کی لکھیں۔ (۵)

الورقة السادسة: للمؤطين

الملاحظة: أجب عن اثنين من كل قسم۔

القسم الأول: مؤطا الإمام مالك

السوال الأول:۔ إنه إذا كان معلما يفقه كما تفقه الكلاب المعلمة فلا بأس بأكل ما قتلت مما صادت إذا ذكر اسم الله على إرسالها

(الف) شكل النص ثم ترجمه إلى الأردية واذكر شرائط الكلب المعلم (۱۵)

(ب) اذكر اختلاف الإمام مالك والحنفية فى أكل الميتة وثمر الغير (۱۰)

السوال الثانى:۔ عن محمد بن على بن حسين أنه قال وزنت فاطمة بنت رسول الله ﷺ شعر حسن وحسين فصدقت بزنته فضة

(الف) شكل النص وترجمه إلى الأردية ثم بين أن النبى ﷺ لماذا كره العقوق؟ (۱۵)

(ب) اشرح النص: "فإنما هى بمنزلة النسك والضحايا" فى ضوء مؤطا مالك (۱۰)

السوال الثالث:۔ قالت فقلت له يا رسول الله ﷺ إنما أرضعتنى امرأة ولم يرضعنى الرجل فقال إنه عمك فليلج عليكِ

(الف) ترجم النص بعد تشكيله وما هى الأحكام التى تصير حلالا بسبب الرضاع؟ (۱۵)

(ب) اذكر موقف أم المومنين سيدتنا عائشة رضی اللہ عنہا فى رضاع الكبير۔ (۱۰)

القسم الثانى: مؤطا الإمام محمد

السوال الرابع:۔ عن أنس بن مالك قال كنا نصلى العصر ثم يخرج الإنسان إلى بنى عمرو بن عوف فيجدهم يصلون العصر

(الف) شكل النص وترجمه إلى الأردية واذكر الوقت المستحب لصلوة الفجر والعصر عند أبى حنيفة رحمه الله (۱۵)

(ب) اذكر اختلاف الأئمة فى وقت صلوة العصر۔ (۱۰)

السوال الخامس:۔ من أصحابه ﷺ من أهل بحج ومن أهل بعمرة ومنهم من جمع بين الحج والعمرة فحل من كان أهل بالعمرة وأما من كان أهل بالحج أو جمع بين الحج والعمرة فلم يحلوا

(الف) شكل النص ثم ترجمه إلى الأردية واذكر أقسام الحج (۱۵)

(ب) اذكر أفضل قسم من أقسام الحج عند كل إمام من الأئمة الفقهاء۔ (۱۰)

السوال السادس:۔ فأما أبو حنيفة فقال إذا وضعت نفسها فى كفاءة ولم تقصر فى نفسها فى صداق فالنكاح جائز

(الف) شكل النص ثم ترجمه إلى الأردية واذكر أدلة الإمام أبى حنيفة رحمه الله فى انعقاد النكاح بغير إذن وليها (۱۵)

(ب) اكتب ثلاثة أوجه لفضل مؤطا الإمام محمد على مؤطا الإمام مالك (۱۰)